سوال

(150)قرض کو زکوٰۃ میں شمار کرنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارا ایک قریبی رشتہ دار فقیر و محتاج ہے۔ ہم اسے ہر سال اپنے مال کی زکوٰۃ دیا کرتے ہیں۔ کافی عرصہ قبل ہم نے اسے کچھ رقم بطور قرض دی لیکن وہ ابھی تک ہمیں واپس نہیں کر سکا، حالانکہ کئی سال گزر چکے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے کہ ہم اسے یہ قرض معاف کر دین اور اسے اس زکوٰۃ میں شمار کر لیں جو اسے ہم ان شاء اللہ اس سال دیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ مقروض کے ذمہ سے مایوسی یا وصولی میں تاخیر کی وجہ سے قرض کو ساقط کرنا اور اسے زکوٰۃ میں شمار کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ زکوٰۃ ایسا مال ہے جو فقراء کو ان کے فقر وضرورت کی وجہ سے دیا جاتا ہے، ہاں البتہ اگر وہ فقیروں کو زکوٰۃ دے اور وہ اپنے قرض کو ادا کرنے کے لیے اسے واپس کر دیں تو یہ جائز ہے بشرطیکہ انہیں زکوٰۃ دینے سے قصد وارادہ یہ نہ ہو کہ وہ واپس کر دیں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ : ج 2 صفحہ 128

محدث فتویٰ